کووڈ - 19 ویکسین مفروضے

وہم: آپ کو ویکسین سے کووڈ - 19 ہوسکتا ہے
سچائی: آپ کو ویکسین سے کووڈ - 19 نہی ہوسکتا کیونکہ اس میں زندہ وائرس نہی ہوتا اور اس لئے بیماری کا باعث نہی بن سکتا۔ ویکسین میں ایک جینیاتی کوڈ ہے جسے ہمارے خلیے استعمال کر کے ایک کووڈ - 19 سے ملتا جلتا وائرس بناتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے جسم کا مدافعتی نظام اینٹی باڈیز بنانا شروع کردیتا ہے اور دیگر اینٹی وائرس کے مدافعتی ردعمل دینا شروع کردیتا ہے۔ ویکسین لگوانے کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ آپ کووڈ - 19 کا شکار ہوجائیں اور آپ کو یہ احساس بالکل نہ ہو کہ آپ میں علامات موجود ہیں۔

وہم: ویکسین ہمارا DNA تبدیل کردیتی ہے
سچائی: ویکسین ہمارا DNA تبدیل نہی کرتی اور نہ کرسکتی ہے۔ ویکسین ہمارے مدافعتی نظام کو چوکنا کرتی ہے کہ ہمارے جسم میں کچھ ہے جو کہ نہی ہونا چاہئے۔ کووڈ - 19 ویکسین میں وائرس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتا ہے جو ہمارے جسم کے مدافعتی نظام کو اشارہ کرتا ہے کہ وہ اس کے خلاف ردعمل کو تیار کرے۔ ہمارا مدافعتی نظام اس ردعمل کو یاد رکھتا ہے اور اگر مستقبل میں کووڈ - 19 کا حملہ ہوتا ہے تو وہ لڑنے کے لئے تیار ہوگا۔

وہم: ویکسین محفوظ نہی ہے، یہ بہت جلدی میں بنائی گئی ہے
سچائی: کووڈ - 19 ویکسین کی اچھی طرح سے جانچ کی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ محفوظ ہو۔ NHS کبھی بھی کسی ویکسین کو عوام کو لگانا نہی شروع کرے گا جب تک کہ ایسا کرنا محفوظ نہ ہو۔MHRA کے معیارات برائے حفاظت اور کارگری میں ویکسین کی تیاری اور ٹیسٹنگ کی رفتار کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہی ہوئی ہے، بلکہ کلینیکل ٹرائل کے نتائج کا انتظار کرنے اور پھر نتائج کا تجزیہ کرنے کی بجائے تمام ڈیٹا کا ٹرائل کے پورے دورانئے میں ساتھ ہی میں تجزیہ کیا گیا جس کی وجہ سے جلد منظوری کے عمل میں مدد ہوئی۔

وہم: یہ ویکسین BAME برادریوں کے لئے محفوظ نہی ہے۔
سچائی: اس بات کا کوئی ثبوت نہی ہے کہ یہ ویکسین مختلف نسلی گروہوں میں مختلف طریقے سے کام کرے گی۔ Pfizer ویکسین کے ٹرائلز میں شامل ہونے والوں میں 9.6% کالے/افریقن، 26.1% ہسپانوی/لاطینی اور 3.4%ایشیائی تھے۔ Oxford/AstraZeneca ویکسین کے ٹرائلز میں 10.1% کالے اور 3.5% ایشیائی لوگ شامل تھے۔ نئی ویڈیو کا مقصد ان اقلیتی نسلی برادریوں تک پہنچنا ہے جو کووڈ ویکسین لگوانے سے جھجک رہی ہیں۔

وہم: اگر آپ نے ویکسین لگوالی ہے تو آپ سے COVID-19 کسی اور کو منتقل نہی ہوسکتا
سچائی: یہ بات ابھی تک معلوم نہی ہے کہ آیا یہ ویکسین آپ کو وائرس کا شکار ہونے اور اس کو آگے منتقل کرنے سے روک سکتی ہے یا نہی، امید یہی ہے کہ اس کا خطرہ کم ہوجائے گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ ابھی بھی رہنما اصولوں پر عمل کرنا ہے۔

وہم: اگر آپ کو پہلے COVID-19 ہوچکا ہے تو آپ کو ویکسین کی ضرورت نہی ہے
سچائی: دوبارہ انفیکشن ہوجانا ممکن ہے، اور یہ بات ابھی معلوم نہی ہے کہ اگر ویکسین لگوالی ہے تو لوگ کتنے عرصے تک COVID-19 کا شکار ہونے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔COVID-19 کے ساتھ منسلک صحت کے شدید خطرات کی وجہ سے جو لوگ اس کا پہلے ایک دفعہ شکار ہوچکے ہیں ان کو بھی یہ ویکسین لگوانے کا کہا جارہا ہے۔

وہم: ویکسین آپ کی مستقبل کی زرخیزی کو کم کرتی ہے
سچائی: اس بات کا کوئی ثبوت نہی ہے کہ ویکسین زرخیزی کو متاثر کرتی ہے۔ عوامی صحت انگلینڈ کی رہنمائی بتاتی ہے کہ COVID-19 ویکسین لگوانے کے بعد حمل سے پرہیز کرنے کی کوئی تجویز موجود نہی ہے۔

وہم: حاملہ خاتون کو ویکسین نہی لگوانی چاہئے
سچائی: ویکسین کو حمل کے دورانئے میں ٹیسٹ نہی کیا گیا ہے، اس لئے جب تک مزید معلومات مہیا نہی ہوجاتیں، وہ تمام جو حاملہ ہیں ان کو ویکسین نہی لگوانی چاہئے۔ ویکسینیشن اور امیونائزیشن کی مشترکہ کمیٹی (JCVI) نے تسلیم کیا ہے کہ

ویکسینیشن کے امکانی فوائد خاص طور پر کچھ حاملہ خواتین کے لئے خاص طور پر اہم ہیں جن میں انفیکشن ہونے کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے یا جن کے طبی مسائل ہیں جن کی وجہ سے انہیں کووڈ-19 کی وجہ سے شدید پیچیدگیاں لاحق ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔Astra-Zeneca کوویڈ 19 ویکسین کے غیر کلینیکل مطالعات نے کوئی خدشات ظاہر نہی کئے۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی رہنمائی کی سفارش ہے کہ اگر آپ پہلی خوراک لینے کے بعد حاملہ ہوجاتے ہیں تو آپ حمل ختم ہونے تک دوسری خوراک میں تاخیر کریں (جب تک کہ آپ کو زیادہ خطرہ نہ ہو)۔

وہم: اگر آپ بچے کو اپنا دودھ پلارہی ہیں تو ویکسین لگوانا آپ کے لئے محفوظ نہی ہے
سچائی: دودھ پلانے والیوں میں یا دودھ پینے والے نوزائیدہ بچوں میں COVID-19 ویکسین کی حفاظت سے متعلق کوئی اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔ اس کے باوجود، COVID-19 ویکسینیں ماں کا دودھ پینے والے نوزائیدہ بچوں کے لئے خطرہ نہیں سمجھی جاتیں، اور ماں کا دودھ پلانے کے فوائد بخوبی سب جانتے ہیں۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے سفارش کی ہے کہ ماں کو دودھ پلانے کے دوران یہ ویکسین لگوائی جاسکتی ہے۔

وہم: ویکسین میں سور کے گوشت کی مصنوعات ہوتی ہیں
سچائی: ویکسین تیار کرنے والے ادارے AstraZeneca اور Pfizer / BioNTech نے تصدیق کی ہے کہ اس ویکسین میں جانوروں کے اجزاء شامل نہیں ہیں اور جانوروں سے حاصل کردہ خلیوں کا استعمال نہیں کیا گیا۔

وہم: ویکسین میں اسقاط شدہ جنین کے کچھ حصے ہوتے ہیں
سچائی: پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی رہنمائی سے تصدیق ہوتی ہے کہ حتمی ویکسین میں کوئی جنین مواد موجود نہیں ہے۔
AstraZeneca نے تصدیق کی ہے کہ اس کی ویکسین MRC-5 سیل لائنوں کا استعمال کرتے ہوئے نہیں تیار کی گئی تھی لیکن وہ 1970 کے عشرے میں اسقاط حمل کے جنین سے لیا ہوا ایک مختلف خلیہ استعمال کرتا ہے۔ خلیوں کو ویکسین کے لئے وائرس کو پھیلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ خلیے اسے حتمی ویکسین میں نہیں لاتے ہیں۔

وہم: ویکسین لگانے کے لئے آپ کو NHS نمبر کی ضرورت ہے
سچائی: اگر آپ اپنا نمبر نہیں جانتے تو پھر بھی آپ NHS ویب سائٹ پر ویکسین کے لئے اندراج کرسکتے ہیں۔

وہم: ویکسین میں مائکروچپ ہے
سچائی: ویکسین میں کوئی مائکروچپ نہیں ہے۔ اس افسانے کے بارے میں خیال ہے کہ اس کا تعلق کسی ایسے کاغذ سے ہے جو MIT کے محققین کے ذریعہ شائع ہوا اور جس کا COVID-19 ویکسین سے کوئی تعلق نہیں ہے، جس میں انہوں نے مریض کی ویکسینیشن کی تاریخ کو ریکارڈ کرنے کے لئے ایک نیا افسانوی طریقہ تیار کیا ہے۔ معلومات کو رنگوں کے ایک انداز میں محفوظ کیا جاتا ہے، جوننگی آنکھ کے لئے پوشیدہ ہے، جوجلد کے نیچے ویکسین کے ساتھ ہی دیا جاتا ہے۔ رنگ، جو کوانٹم ڈاٹس کہلانے والی نینوکریسٹلز پر مشتمل ہے، کم از کم پانچ سال تک جلد کے نیچے رہ سکتا ہے، جہاں یہ تقریباً انفراریڈ روشنی کا اخراج کرتا ہے جس کا پتہ خاص طور پر لیس اسمارٹ فون کے ذریعہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ مائکروچپ نہیں ہے، صرف ایک معلومات جو یہ رنگ پیدا کرے گا وہ یہ ہے کہ آپ کو ویکسین لگائی ہے یا نہیں اور یہ ناول طریقہ COVID-19 ویکسین میں استعمال نہیں ہورہا ہے۔

وہم: ویکسین کی دونوں خوراکوں کے درمیان 12 ہفتوں کے انتظار سے یہ کام نہیں کرتی ہے
سچائی: برطانیہ کے چیف میڈیکل آفیسرز نے پہلی اور دوسری خوراکوں کے درمیان طویل مدت میعاد پر اتفاق کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی پہلی خوراک جلدی سے حاصل کرسکیں، اور چوں کہ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ایک خوراک اب بھی اعلی سطح پر تحفظ فراہم کرتی ہے۔ اس فیصلے سے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مل سکے گا اور جان بچانے میں مدد ملے گی۔

وہم: اگر میں بڑے پیمانے پر لگانے والے ویکسینیشن سینٹر تک جانے سے قاصر ہوں تو میں ویکسین لگانے کا موقع گنوادوں گا
سچائی: ہر ایک کو جلد از جلد ویکسین لگوانے کی ترغیب دی جاتی ہے، اگر آپ کسی بڑے پیمانے پرویکسین لگانے والے ویکسی نیشن سینٹر میں نہیں جا سکتے یا نہیں جانا چاہتے ہیں تو آپ انتظار کرکے اوراپنے جی پی سے اپنی ویکسینیشن کروانے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔